رسید تحائف احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے دسمبر ۲۰۰۹ کے دوران حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

ہمارے کرم فرماؤں نے اس ماہ بھی علمی تحائف ارسال کئے ہیں۔ جناب محمد نعیم طاہر رضوی صاحب نے ماہنامہ کنزالایمان کا ختم نبوت نمبر ارسال کیا ہے جو ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ماہنامہ کنزالایمان اس سے قبل بھی متعدد خصوصی نمبر شائع کر چکا ہے جن میں تحریک خلافت و ترک موالات نمبر، تحریک پاکستان نمبر، پروفیسر ڈاکٹر آفتاب نقوی شہید نمبر، ختم نبوت نمبر، قائداعظم نمبر، حضرت سیدہ آمنہ نمبر، چودھری حمایت علی شہید نمبر، حکیم محمد موسی امرتسری نمبر، قائد ملت اسلامیہ نمبر، سید امیر شاہ گیلانی نمبر، غازی محمد اسحاق نمبر، تحفظ ناموس رسالت نمبر، اور ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی شہید نمبر شامل ہیں۔ یہ خصوصی نمبر حاصل کرنے کے لئے، ادارہ کنزالایمان دہلی روڈ صدر بازار لاہور کینٹ سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

اس ماہ کا ایک اور اہم تحفہ ہمارے مرحوم دوست جناب مفتی محمد امین صاحب کی کاوش، عقیدہ ختم النبوۃ کی چار مزید جلدیں ہیں، یعنی سات سے دس تک۔ اس سے قبل چھ جلدیں شائع ہوئی تھیں، اب یہ چار مزید ملا کر تلک عشرۃ کاملہ ہوگئی ہیں۔ ان جلدوں میں ختم نبوت پر شائع ہونیوالی ان قدیم کتب کو یکجا کردیا گیا ہے جو عقیدہ ختم نبوت کے سلسلہ میں قادیانی دعوی نبوت کے معا بعد لکھی گئیں۔ ہر جلد مستقل تعارف کی متقاضی ہے۔ انشاء اللہ ان کا تعارف کسی مناسب وقت پر پیش کیا جائے گا۔ چاروں جلدیں سابقہ چھ جلدوں سمیت ہر بڑے کتب خانے پر دستیاب ہیں۔ ہمیں یہ تحفہ مفتی محمد امین مرحوم کے برادر گرامی نے عنایت کیا ہے۔ تقبل اللہ منہ ومن اخیہ المرحوم اللھم ارفع درجاتہ واکرم مثواہ و تقبل جھدہ و انزلہ فسیح جناتک۔

اس بار کے ایک کتاب علوم الحدیث پر ہے جو ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب نے ہمیں بہاول پور سے ارسال کی ہے یہ کتاب ۹۹۰ صفحات پر مشتمل ہے اور علوم الحدیث کا یہ فنی فکری اور تاریخی مطالعہ ہے۔ جسے نشریات لاہور نے شائع کیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب اسلامیہ یونیورسٹی

کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆

بہاول پور کے سیرت چیئر کے ڈائریکٹر ہیں۔اور متعدد کتب کے مصنف و مولف بھی۔کتاب میں تقریباً وہ تمام مباحث آ گئے ہیں جو اس دور میں علم حدیث سے متعلق آنے چاہئیں۔طباعت اور ٹائیٹل بہت خوب ہے۔

دوسرا تحفہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے شائع ہونے والا تحقیقی مجلّہ،علوم اسلامیہ، ہے جو فیکلٹی آف اسلامک لرننگ نے شائع کیا ہے ۲۰۰۹ کا یہ شمارہ نمبرا ہے۔اس میں چودہ تحقیقی مقالات شامل ہیں۔جن میں سے متعدد مضامین عربی وانگریزی زبان میں ہیں۔

ایک اور تحفہ جناب ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب کی کتاب اسوہ کامل ہے۔یہ کتاب بھی نشریات لاہور سے شائع ہوئی ہے اور ۷۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔سیرت النبی ﷺ پر جدید اسلوب نگارش اس کتاب کا ایک اہم وصف ہے۔ڈاکٹر صاحب نے کتاب کے عنوانات کا انتخاب خوب کیا ہے اور سیرت کے جدید موضوعات کو اس میں سمونے کی اچھی کوشش کی ہے۔

ایک اور تحفہ القاسم اکیڈمی کی شائع کردہ کتاب۔اسلام میں اجتہاد اور مذہب غیر پر فتوی وعمل کی شرعی حیثیت، ہے۔مفتی شاہ اورنگزیب حقانی اس کتاب کے مؤلف ہیں، کتاب ۱۴۴ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی جلد اور ٹائیٹل بڑے ہی دلکش ہیں۔اجتہاد، تقلید اور تلفیق پر علمی گفتگو کی گئی ہے اور ان اہم مباحث کا احاطہ کرنے کی پوری کوشش میں فقہ کا دفاع پیش نظر رہا ہے۔کراچی میں یہ کتاب دیگر مکتبات کے علاوہ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ان تحائف کے علاوہ ہمیں اس بار ملنے والے تحائف میں دو ایسی کتابیں بھی ملی ہیں جنہیں میٹھا زہر کہا جاسکتا ہے، اس طرح کی کتابیں کروڑوں کی تعداد میں مفت تقسیم ہو رہی ہیں اور ہماری نئی نسل کو بگاڑنے میں ان جیسی کتب کا نہایت ہی گھناونا کردار ہے۔

جناب صبیح رحمانی صاحب نے ہمیں نعت رنگ کا وہ نسخہ تحفہ میں دیا ہے جو ۷۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ربیع الاول کی آمد کے موقع پر اس تحفہ کے ملنے سے یوں لگا جیسے مدینہ طیبہ سے ہمیں کسی نے یاد کیا ہو۔خوبصورت طباعت، دیدہ زیب سرورق اور مضامین خوب سے خوب تر۔

جناب محمد صحبت خان کوہاٹی صاحب جو کہ اب ڈاکٹر محمد صحبت خان کوہاٹی ہوگئے ہیں کی کتاب فروغ علم میں خانوادہ سیال شریف اور ان کے خلفاء کا کردار، شائع ہوگئی ہے

☆ لا اجتهاد عند ظهور النص ☆ نص کی موجودگی میں اجتہاد جائز نہیں ☆